سوال

(349) خلع کب واقع ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے مجلس میں آکر سردار کے پاس اپنا زیور جو مہر اور کچھ روپیہ واپس دیا اور کہا کہ میں اپنے شوہر سے خلع چاہتی ہوں شوہر نے کہا ہم تم کو خلع نہیں دیں گے یعنی میں تمہارا خلع منظور نہ کروں گا تو اس عورت نے کہا کہ تمہارا بھات بھی نہ کھاؤں گی اور نہ جو چیزیں میں نے واپس دیں ہیں پھر لوں گی۔ اتنے میں شوہر مجلس سے اٹھ کر یہ کہتا ہوا کہ میں تمہارا خلع ہر گز نہ کروں گا چلا گیا اور وہ عورت بھی اپنے ماں باپ کے گھر چلی گئی ایک ماہ بھی نہ گزرا کہ شوہر کا انتقال ہوگیا اور وہ زیور اور روپیہ اب تک سردار کے پاس جمع ہے اور اب وہ عورت اپنا مال مذکور طلب کرتی ہے کہ جب میرا خلع قبول ہی نہیں کیا میرے شوہر نے تو میرا مال واپس دیا جائے تو اب مال مذکور کس کو ملے گا؟ آیا وارث شوہر کو یا اس کی بی بی کو؟ بیان کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت مذکورہ نے زیور اور روپے سردار کے پاس بدل خلع میں جمع کیے تھے کہ اگر شوہر خلع اس کو کردے تو یہ زیور اور روپے خلع کے بدلے میں لے لے تو اس صورت میں کہ شوہر نے عورت مذکورہ کے خلع کو نا منظور کر دیا تھا مال مذکور (زیور اور روپے) عورت کا ہے عورت کو واپس دے دیا جائے اور اس صورت میں شوہر کے کسی وارث کو جو عورت مذکورہ کے سوا ہو۔ اس مال میں سے کچھ نہیں مل سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:553

محدث فتویٰ